

## وزیر اعلیٰ سے شمال مشرقی، شمالی اور شمال وسطی ریلوے کے جنرل منیجروں کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی

ریلوے کی جانب سے پریاگ اردھ کمبھہ-۲۰۱۹ کے لیے ہر ممکن تیاری کی جائے: وزیر اعلیٰ  
گورکھپور سے مختلف شہروں کو منسلک کرنے کے لیے تیز گام انٹرنسٹی ٹرین چلانے کی بھی تجویز  
الہ آباد- لکھنؤ کے درمیان شتابدی کی طرز پر تیز رفتار ٹرین اور دور نتو کو یومیہ چلانے کا مشورہ

لکھنؤ: ۱۱ اگست ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی سے آج یہاں جنرل منیجر شمال مشرقی ریلوے (گورکھپور) جناب ایس پی ترویدی، جنرل منیجر شمالی ریلوے، نئی دہلی، جناب آر کے کلشر میٹھ اور جنرل منیجر شمال وسطی ریلوے (الہ آباد) جناب ایم سی چوہان کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کر کے اتر پردیش میں تعمیر کرائے جارہے آرابی اور دیگر پروجیکٹوں کی موجودہ صورت حال کے بارے میں معلومات فراہم کرائیں۔

ریلوے کے ان افسران نے وزیر اعلیٰ کو واقف کرایا کہ فی الوقت ریاست کے مختلف مقامات پر جو آرابی تعمیر کرائے جارہے ہیں ان میں ریلوے کے حصہ کی تعمیر ہو چکی ہے۔ جب کہ ریاستی حکومت والے حصے کی تعمیر باقی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریلوے کے سینئر افسران کو یقینی دلایا کہ اب اس کام میں تیزی لائی جائیگی اور ہر ممکن مدد ریاستی حکومت مہیا کرائے گی۔

شمال وسطی ریلوے کے جنرل منیجر جناب ایم سی چوہان نے بتایا کہ فی الوقت الہ آباد زون کے لیے ۴۸ آرابی او منظور کیے جا چکے ہیں۔ ریاستی حکومت کی رضامندی حاصل نہ ہونے کی وجہ سے ان کی تعمیر تاخیر ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یقینی دہانی کرائی کی کہ اس کام کو جلد از جلد مکمل کرایا جائے گا۔

افسران کی جانب سے پریاگ اردھ کمبھہ-۲۰۱۹ کے سلسلے میں ریلوے کے ذریعہ کی جارہی تیاریوں کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو باور کیا گیا تا کہ اس دوران لوگوں کو آمد و رفت میں کسی قسم کی کوئی دقت نہ ہونے

پائے۔ انہوں نے بڑے پروجیکٹوں کے سلسلے میں ریاستی حکومت کی حصہ داری کی درخواست کی۔

وزیر اعلیٰ نے افسران سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت ان سبھی پروجیکٹوں کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرائے گی، تاکہ انہیں بروقت پورا کیا جاسکے۔ انہوں نے افسران کو کاشی، وندھیا نچل، چتر کوٹ، نیمی شارن وغیرہ جیسے مقامات کو پوری ریاست سے جوڑ کر سیاحوں کے لیے پرکشش پیکیج بنانے کی تجویز بھی پیش کی تاکہ ریاست میں سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان بدھ سے وابستہ کئی اہم مقامات بھی اتر پردیش میں واقع ہیں ایسے میں ریلوے پیکیج تیار کر کے سیاحوں کو اس جانب متوجہ کر سکتی ہے۔

یوگی جی نے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے مجمعے کی وجہ سے درپیش دشواریوں کی جانب ریلوے وفد کی توجہ مبذول کراتے ہوئے ضروری بندوبست یقینی بنائے جانے کی بات کہی۔ انہوں نے گورکھپور سے مختلف شہروں کو منسلک کرنے کے لیے تیز رفتار انٹرنیٹری ٹرین چلانے کی بھی تجویز پیش کی۔ ریلوے افسران نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ الہ آباد سے لکھنؤ کے درمیان شتابدی کی طرز پر ایک تیز گام ٹرین چلانے کا مشورہ عزت مآب ہائی کورٹ کی جانب سے موصول ہوا ہے، جو تین گھنٹے میں مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے افسران کو یقینی دلایا کہ وہ اس بارے میں مرکزی وزیر ریل سے گفتگو کریں گے۔ افسران نے دورنٹو ٹرین کو یومیہ چلانے کا مشورہ بھی دیا۔ جس کے سلسلے میں انہوں نے وزیر ریل سے گفتگو کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ میٹنگ میں ریاستی حکومت کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

